وضو کا بچا ہوا پانی پینا آداب وضو میں سے ہے نیز کیا وضو کے بچے ہوئے پانی میں شفاء ہونا حدیث سے ثابت ہے؟

نمبر ۳۱

سوال: ایک جگہ یہ پڑھا کہ وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہوکر پینا چاہیے اور اس میں شفاء ہے کیا واقعی وضو کے بچے ہوئے پانی میں شفاء ہے اور کیا حدیث میں آیا ہے

الجواب حامداً ومصلیاً

وضو کا بچا ہوا پانی پینا وضو کے آداب میں سے ہے اور اس میں برکت کی امید ہے البتہ اس میں شفاء کا ہونا مشہور احادیث میں نہیں ملا البتہ بعض شراح حدیث نے اسے حکمت کے طور پر ذکر کیا ہے۔

فی المشکوٰۃ (۱/۴۹)

عن ابی حیۃ قال رایت علیاً توضأ فغسل کفیہ حتی انقاھما ثم مضمض ثلاثاً واستنشق ثلاثاً وغسل وجہہ ثلاثاً وذراعیہ ثلاثاً ومسح برأسہ مرۃ ثم غسل قدمیہ الی الکعبین ثم قام فاخذ فضل طھورہ فشربہ وھو قائم ثم قال احببت ان اریکم کیف کان طھور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رواہ الترمذی والنسائی۔

وفی المرقاۃ تحت قولہ (فاخذ فضل طھورہ) بفتح الطاء والمراد [illegible] ای بقیۃ مائہ الذی توضأ بہ (فشربہ وھو قائم) الجملۃ حال قال ابن الملک اما شرب فضلہ فلانہ ماء ادی بہ عبادۃ وھی الوضوء فیکون فیہ برکۃ فیحسن شربہ قائماً تعلیماً للامۃ ان الشرب قائماً جائز۔۔۔ (۲/۱۱۸)

وفی الھندیۃ (۱/۸)

من آداب الوضوء۔ وان یشرب قطرۃ من فضل وضوئہ مستقبل القبلۃ قائماً اھ واللہ اعلم

سلیمان لسیا
۲۹-۱۲-۱۴۲۱ھ

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ
۲۹-۱۲-۱۴۲۱ھ

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۲۹ ذو الحجہ ۲۱ء